



سوال

(516) حافظ قرآن اور رشتہ داروں کی سفارش

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں حافظ قرآن کی ایک تقریب میں کہا گیا کہ حافظ قرآن قیامت کے دن اپنے رشتہ داروں کی سفارش کرے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔ اس روایت کے متعلق وضاحت درکار ہے، اولین فرصت میں جواب دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے واعظین کا معاملہ بہت عجیب ہے، وہ دوران وعظ ضعیف اور موضوع روایات کو بڑے مزے سے بیان کرتے ہیں اور ان کے نتائج سے بالکل بے خبر ہوتے ہیں۔ مذکورہ سوال میں جس روایت کا حوالہ دیا گیا ہے وہ بھی اسی طرح کی ہے۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے قرآن پڑھا اور اسے یاد کر لیا، اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا اور اس کے اہل خانہ کے متعلق اس کی سفارش قبول کرے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔“ [1]

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس روایت کو بیان کیا ہے۔ (حدیث نمبر ۲۹۰۵) آپ فرماتے ہیں: ”یہ حدیث غریب ہے، اس کی کوئی سند صحیح نہیں کیونکہ اس میں ایک راوی حفص بن سلیمان ابو عمر البزاز کوئی ہے، جسے حدیث میں ضعیف سمجھا جاتا ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے متعلق فرمایا ہے کہ محدثین نے اسے چھوڑ دیا تھا۔“ [2]

اسی طرح دور حاضر کے عظیم محدث علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسے سخت ضعیف قرار دیا ہے۔ (ضعیف الترغیب ص ۴۳۲ ج ۱)

بہر حال یہ روایت سخت ضعیف ہے، ہمارے واعظین کو چاہیے کہ اس قسم کی کمزور روایات بیان کرنے سے اجتناب کیا کریں۔ (واللہ اعلم)

[1] سند امام احمد ص ۴۸ ج ۱۔

[2] کتاب الضعفاء۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 450

محدث فتویٰ